سوال

(679) ابرو کے بال ہلکے کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ابرو کے بال ہلکے کرنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر اکھاڑنے کے انداز میں ہو تو حرام ہے بلکہ کبیرہ گناہوں میں سے ہے کیونکہ یہ وہی نمص (اکھاڑنا) ہے جس کے کرنے والے پر اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھٹکار ڈالی ہے اور اگر تخفیف چھوٹا کرنے یا مونڈنے کے انداز میں ہو تو اسے کچھ علمائے کرام نے مکروہ گردانا ہے بعض نے منع کیا اور اسے نمص سے قرار دیا ہے دوسرا یہ کہ نمص محض اکھاڑنے سے خاص نہیں بلکہ بالوں کی ہر اس تبدیلی کے لیے عام ہے جو کہ چہرے میں ہو۔ اور اللہ نے اس کے بارے میں اجازت نہیں دی لیکن ہم سمجھتے ہیں۔ کہ عورت کے لیے ایسا کرنا مناسب نہیں مگر یہ کہ ابروؤں پر بہت زیادہ بال ہوں جو آنکھ پر گر کر دیکھنے پر اثر انداز ہو سکتے ہوں تو ان تکلیف دہ (بالوں) کو دور کرنے میں کوئی حرج نہیں ہو گا۔ (فضیلة الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[عورتوں کے لیے صرف]

صفحہ نمبر 604

محدث فتویٰ